صورت میں پیش کرکے راجہ صاحب نے طنز کا ایک نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے -- راجہ صاحب کی مندرجہ بالا نظم کے علاوہ مخمور جالندھری کی نظم "ایک سی بات" بھی طنز و مزاح کی اسی رو کی غمازی کرتی ہے- دیکھیئے :-

(۱)

چلئے تو سہی غنچوں کے انبار لگا دوں
پیسوں کی نہیں فکر اگر کوٹھی تو کیا بات ہے صاحب
جس رنگ کی جس عمر کی چاہو گے ملے گی
معیار جسے کہتے ہیں پیسے کی کرامات ہے صاحب
گو جتنا پڑے بڑھتی ہے شہرت بھی اتنی
جو چیز مرے پاس ہے انوار کی برسات ہے صاحب
گھر سے بھی سوا آپ کو آرام ملے گا
ھنس مکھ ہے بڑی شوخ ہے مجموعۂ خدمات ہے صاحب
رنگین فضا شیشہ وہے گیت غزل رقص
کس درجہ حسین رات ہے صاحب

(۲)

آمد یہ تمہاری تو ہے زینت مرے گھر کی
اچھا تو یہی ہیں وہ ـــــــ بہت خوب ہیں فرزند تمہارے
کچھ کم نہیں "کیتا" بھی مری روپ میں قد میں
اک ساتھ کھڑے کردو تو دونوں نظر آئیں گے ستارے